

طلاق کے مسائل
(سوالاً جواباً)

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: کیا عورت کے لئے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے ؟

جواب: اگر زوج و زوجہ میں نا اتفاقی رہتی ہے اور یہ اندیشہ ہو کہ احکام شرعیہ کی پابندی نہ کر سکیں گے۔ تو عورت شوہر کے ساتھ خلع کر کے طلاق لے سکتی ہے لیکن شوہر کی طرف سے کسی قسم کی اذیت کے بغیر عورت کا اس سے طلاق کا مطالبہ حرام ہے چنانچہ حدیث مبارک میں ہے۔ ”جس عورت نے اپنے شوہر سے بغیر شدید ضرورت کے طلاق کا مطالبہ کیا اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔“ (مشکوٰۃ ص ۲۸۳)

Syed Abrar Hussain Shah

سوال : عورت کو کن حالات میں طلاق دینا گناہ نہیں ؟
جواب : عورت شوہر کو یا شوہر کے دیگر رشتے داروں کو تکلیف پہنچاتی ہے یا نماز نہیں پڑھتی ہے یا عورت بے حیا و زانیہ ہے تو ایسی صورت میں شوہر کے لئے طلاق دینا جائز ہے اور بعض صورتوں میں تو طلاق دینا واجب ہے مثلاً شوہر نا مرد ہے ، یا بیچڑا ہے یا اُس پر کسی نے جادو یا عمل کر دیا ہے کہ وہ جماع پر قادر نہیں ۔ اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ان صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے جبکہ عورت ساتھ رہنے پر راضی نہ ہو ۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: اگر نشہ یا نیند میں طلاق دی تو واقع ہو جائے گی یا نہیں ؟
جواب: اگر کسی نے نشہ پی کر طلاق دی تو ہو جائے گی ۔ نشہ خواہ شراب
پینے سے ہو یا بھنگ یا افیون یا چرس یا کسی اور چیز سے ۔ بہر صورت طلاق
ہو جائے گی ۔ البتہ اگر کسی نے اُسے مجبور کر کے یعنی قتل یا عضو کاٹ دینے
کی دھمکی یا دھوکے سے نشہ پلا دیا یا حالت اضطراب میں مثلاً پیاس سے مر رہا
تھا اور کوئی حلال شے پینے کو نہ تھی تو ایسی حالت میں شراب وغیرہ نشہ کی
چیز پی اور اس کے نشہ میں طلاق دی تو واقع نہ ہوگی اور نیند میں دی جانے
والی طلاق بھی واقع نہ ہوگی ۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: اگر طلاق کے وقت عورت کو حیض یا حمل ہو تو طلاق واقع ہوگی یا نہیں؟
جواب: حیض اور حمل دونوں حالتوں میں طلاق ہو جاتی ہے البتہ حیض کی حالت میں طلاق دینا گناہ ہے اور اگر ایک یا دو طلاقیں رجعی دی ہوں تو رجوع کرنا واجب ہے۔ چنانچہ حدیث مبارک میں ہے کہ ”حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں ایک طلاق دی تو نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ رجوع کر کے پھر طہر یعنی پاکی کے دن گزر جائیں۔ پھر حیض کے دن آئیں پھر جو دن پاکی کے آئیں ان میں طلاق دے۔“ (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ص ۲۸۳)

Syed Abrar Hussain Shah

سوال : اگر کسی آدمی کو قتل وغیرہ کی دھمکی دے کر طلاق دینے پر مجبور کیا گیا اور دھمکی دینے والا اس دھمکی کو عملی جامہ پہنانے پر قادر بھی ہو اور اس نے طلاق دیدی تو طلاق واقع ہوگی یا نہیں ؟

جواب : اس مسئلے کی چند صورتیں ہیں (1) اگر مجبور کرنے پر زبانی طلاق دی تو واقع ہو جائے گی۔ (2) اگر مجبور کرنے پر تحریری طلاق دی یا طلاق کے پرچے پر دستخط کر دیے اور دل میں بھی طلاق کی نیت کر لی تو طلاق ہو گئی۔ (3) اگر مجبور کرنے پر تحریری طلاق دی اور زبان سے کچھ نہ کہا اور نہ ہی دل میں نیت کی تو طلاق نہ ہوگی۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: شوہر اگر عورت سے رجوع کرے تو اب اُسے کتنی طلاقوں کا حق حاصل ہوگا؟
جواب: اگر شوہر نے ایک طلاق کے بعد رجوع کیا تو دو طلاقوں کا اختیار ہے اور اگر دو طلاقوں کے بعد رجوع کیا تو ایک طلاق کا اختیار ہے۔ یعنی زندگی میں اُسے تین طلاقوں کا اختیار ہے اگر ایک طلاق چالیس سال پہلے بھی دی تو وہ بالکل ختم نہ ہو جائے گی دوبارہ اگر طلاق دی تو وہ دوسری شمار کی جائے گی پھر اگر چہ ستر سال بعد طلاق دے وہ تیسری شمار کی جائے گی اور وہ عورت اس مرد پر حرام ہو جائے گی۔ البتہ اگر بالفرض ایک یا دو طلاقوں کے بعد عورت نے کسی اور مرد سے شادی کر لی پھر اُس مرد نے بھی جماع کے بعد طلاق دیدی تو اب اگر وہ عورت پہلے شوہر سے نکاح کرے تو اُسے نئے سرے سے تین طلاقوں کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ و شامی و عالمگیری)

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: اگر طلاق کے وقت عورت موجود نہ ہو تو طلاق ہو جائے گی یا نہیں؟
جواب: طلاق کے لئے بیوی کا وہاں موجود ہونا ضروری نہیں۔ شوہر بیوی کے سامنے طلاق دے یا دیگر رشتے داروں کے سامنے یا دوستوں کے سامنے یا بالکل تنہائی میں ہر حال میں اگر شوہر نے اتنی آواز سے الفاظ طلاق کہے کہ اس کے کانوں نے سن لیے یا کانوں نے شور و غیرہ کی وجہ سے سُنے تو نہیں لیکن آواز اتنی تھی کہ اگر آہستہ سننے کا مرض یا شور و غیرہ نہ ہوتا تو کان سن لیتے ایسی صورت میں طلاق واقع ہو جائے گی۔ کسی دوسرے شخص کا موجود ہونا یا بیوی یا کسی دوسرے کا طلاق کے الفاظ سننا کوئی ضروری نہیں۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال : اگر طلاق کو کسی شرط پر معلق کیا تو طلاق کب واقع ہوگی ؟
جواب : اگر طلاق کو کسی شرط پر معلق کیا مثلاً شوہر نے بیوی سے کہا اگر
تو فلاں رشتے دار کے گھر گئی تو تجھے طلاق ہے ایسی صورت میں اگر عورت
اُس رشتے دار کے گھر گئی تو طلاق پڑ جائے گی لیکن طلاق اتنی ہی پڑیں گی
جتنی اس نے کہیں مثلاً مذکورہ مثال کی صورت میں اُس رشتے دار کے گھر
جانے سے ایک طلاق رجعی پڑ جاتی ہے اور اگر دو یا تین کو معلق کرتا تو
اتنی طلاقیں ہی پڑتیں جتنی اس نے کہی تھیں ۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال : رجوع کا کیا مطلب ہے اور اس کا کیا طریقہ ہے ؟ اور اس میں عورت کا راضی ہونا ضروری ہے یا نہیں ؟

جواب : رجوع یا رجعت کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کو طلاقِ رجعی یعنی ایک یا دو طلاقیں دیں عدت کے اندر اُسے اُسی پہلے نکاح پر باقی رکھنا۔ رجعت کا طریقہ یہ ہے کہ دو عادل گواہوں کے سامنے کہے۔ ”میں نے اپنی بیوی سے رجوع کیا یا میں نے اُسے واپس لیا یا روک لیا“ اگر گواہوں کے سامنے نہ ہو تو بھی رجوع ہو جاتا ہے۔ رجوع کا دوسرا طریقہ یہ ہے۔ مرد بیوی سے جماع کر لے یا شہوت کے ساتھ بوسہ لے یا شہوت سے بدن کو چھو لے وغیرہا۔ رجوع میں عورت کا راضی ہونا ضروری نہیں اگرچہ وہ انکار بھی کرے تب بھی شوہر کے رجوع کر لینے سے رجوع ہو جائے گا۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: اگر طلاق کے وقت عورت لینے سے انکار کر دے یا طلاق کا پرچہ پھاڑ دے یا عورت کا باپ یا بھائی طلاق کا پرچہ پھاڑ دے تو طلاق ہوگی یا نہیں؟

جواب: طلاق کے لئے عورت کا قبول کرنا ضروری نہیں۔ شوہر نے جب طلاق کے الفاظ زبان سے ادا کر دیئے تو طلاق واقع ہوگئی۔ عورت یا اس کے گھر والے قبول کریں یا نہ کریں۔ یہی حال پرچہ پھاڑنے کا ہے۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال : اگر کوئی غصے میں اپنی بیوی کو والدین یا کسی اور عزیز کے ہاں جانے سے منع کر دے اور کہے
اگر فلاں کے گھر گئی تو تجھے تین طلاق۔ لیکن بعد میں اس پر پچھتائے اور والدین سے ملنے کی اجازت
بھی دینا چاہے تو کیا کرے جس سے عورت والدین کے گھر جا بھی سکے اور تین طلاق بھی نہ ہوں؟
جواب : شوہر کو چاہیے کہ عورت کو ایک طلاق دیدے پھر عدت گزرنے کے بعد عورت والدین
وغیرہ کے گھر جائے پھر شوہر اس سے نئے سرے سے نکاح کر لے اب اگر عورت اس سابقہ ممنوعہ
گھر جائے گی تو کوئی طلاق نہ ہوگی۔ لیکن یہ طریقہ اسی وقت کارآمد ہے۔ جب شوہر پہلے زندگی میں
دو طلاقیں نہ دے چکا ہو اگر پہلے دو طلاقیں دے چکا تھا تو اب ہر گز طلاق نہ دے کہ اس صورت
میں تیسری طلاق بھی واقع ہو جائے گی۔ تو جس شے سے چھٹکارے کا ارادہ تھا اُسی میں پھنس جائے
گا۔ اور تین طلاق کی صورت میں حلالہ کے بغیر رجوع نہ ہو سکے گا۔ (بہار شریعت ۸/۴۴)

Syed Abrar Hussain Shah

سوال : کیا بلا وجہ عورت کو طلاق دینا جائز ہے ؟

جواب : بلا ضرورت عورت کو طلاق دینا جائز نہیں آج کل معمولی معمولی باتوں پر عورت کو طلاق دے دیتے ہیں اور بعد میں علمائے کرام کے پاس جا کر روتے ہیں۔ پہلے ہی سوچ سمجھ کر ایسا نازک فیصلہ کرنا چاہیے۔ ابو داؤد شریف میں حدیث پاک ہے : ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سے انتہائی نا پسندیدہ چیز طلاق ہے“ (ابو داؤد، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، بروایت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: نکاح کسے کہتے ہیں؟

جواب: نکاح وہ مضبوط رشتہ ہے جس کے ذریعے مرد اور عورت دونوں اسلامی قانون کے تحت ایک دوسرے سے منسلک ہو جاتے ہیں۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے الفت و محبت اور رحمت و مودت کا ذریعہ بنایا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے سے اطمینان و سکون حاصل کر کے امن و چین اور راحت و سکون کی زندگی گزار سکیں۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: کیا طلاق کے علاوہ بھی کوئی صورت ہے جس سے عورت نکاح سے نکل جاتی ہے؟

جواب: شوہر کے وفات پانے سے عورت کا نکاح سے نکل جانا تو واضح ہے البتہ اگر معاذ اللہ شوہر مرتد یعنی کافر ہو جائے تو بھی نکاح ختم ہو جاتا ہے اور عورت عدت گزار کر جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے۔

Syed Abrar Hussain Shah

سوال: حقوقِ زوجین سے متعلق اسلام کا کیا حکم ہے؟

جواب: جہاں اسلام نے مردوں کو حکم دیا ہے کہ ”عورتوں کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرو۔“ (النساء ۱۹) وہاں عورتوں کو بھی حکم ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کی پوری پوری اطاعت و فرماں برداری کریں اور دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ ”جیسے عورتوں پر مردوں کے حقوق ہیں ایسے ہی عورتوں کے بھی ان پر دستور کے موافق حقوق ہیں“ (البقرة ۲۲۸)

Syed Abrar Hussain Shah